

لسانی کھیل

قافیوں سے کھیلیں

جب والدین اپنے بچے کے ہمراہ قافیہ سازی کرتے ہیں تو یہ لفظی سطح پر واقع ہو سکتا ہے ، مثلاً lår کا قافیہ کیا ہو سکتا ہے (والدہ hår کی طرف اشارہ کرتی ہے) ؟ ، vand کا قافیہ کیا ہو سکتا ہے (والدہ tand کی طرف اشارہ کرتی ہے) ؟ - پرانے گانے جہاں تالی بجانا ہوتا ہے وہاں تالی بجانا فائدہ مند ہو سکتا ہے جیسے ”Andersine, Anders And og Rip, Rap, Rup” اور ”Var du med dengang, da de døvstumme sang” . اگر فیض اور رہنمائی کی حاجت ہو تو مثلاً یہ ہوم پیج ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں www.rimogremser.dk اور www.multidansk.dk

آگے اور پیچھے والی کھیل

کچھ کھیل ایسے ہیں کہ وہ باعث مسرت ہوتے ہیں جب انہیں امی اور ابو کے ساتھ کھیلا جائے مثلاً آگے اور پیچھے والی کھیل - امی کرسی پر بیٹھی ہے اور ملکہ بنی ہوتی ہے اور ابو فرش پر کھڑے ہوتے ہیں - امی کرسی سے حکم دیتی ہے کہ کیا تم ابو کے سامنے کھڑے ہو سکتے ہو؟ کیا تم ابو کے اوپر سے گزر کر آ سکتے ہو؟ کیا تم ابو کے پیچھے کھڑے ہو سکتے ہو؟ وغیرہ وغیرہ - یہاں حرف ربط کو مرکزیت دی جاتی ہے جو بچے کے لیے اہم ہیں کیونکہ اپنی رول کے کھیلوں میں بچے اکثر انہیں استعمال کرتے ہیں



بم کا کھیل

اگر ”اوپر“ اور ”نیچے“ کے لیے استعمال ہونے والے تصورات اور الفاظ کے حوالے سے کھیل کی خواہش ہوتی تو مثلاً ”bombelegen“ یعنی بم کا کھیل کیا جا سکتا ہے۔ یہ اس طرح کھیلا جاتا ہے کہ ایک انڈے کی گھڑی پر وقت کا تعین کریں، اسے ایک تھیلے میں رکھیں اور ایک لفظ کا تعین کریں مثلاً جنگل۔ اب خاندان میں تمام فرد نے گھڑی کے بجنے سے قبل جنگل کے متعلق ایک لفظ کا ذکر کرنا ہوتا۔ گھڑی کے بجنے کے وقت وہ شخص اگلے لفظ کا انتخاب کرے گا جس کے پاس تھیلا ہو گا۔ یہ پھر زبان سیکھنے کے لیے ایک ٹھوس طریقہ ہے۔ پانچ سال سے کم عمر والے بچوں کو تصویروں، چھوٹے گھر کے فرنیچر، پلاسٹک کے جانور وغیرہ کے ذریعے مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ چھوٹے بچے مطلوبہ طور پر ایسے الفاظ کو دہرا سکتے ہیں جن کا پہلے ذکر کیا گیا ہے کیونکہ یہ ان کے لسانی توجہ کو تیز کرتا ہے

رنگدار بلاکس کے مینار کی تعمیر

کافی بچے چھوٹے عملی کام کے چیلنجز کو پسند کرتے ہیں۔ ایک مشہور کھیل ”رنگدار بلاکس کے مینار کی تعمیر“ ہے۔ کھیل اس امر کو مرکزیت دیتا ہے کہ آیا بچے کو رنگ آنے میں اور والد یا والدہ کی ہدایات کی پیروی کر سکتا ہے۔ کھیل کے لیے ایک نقشے کی کتاب اور 2 x 5 رنگدار بلاکس کی ضرورت ہے جو ایک دوسرے کے اوپر رکھے جا سکتے ہیں۔ ابتداء سے قبل مختصر سمجھایا جائے گا: ’دیکھو تمہیں ایک پیلا، سرخ، سبز اور ایک نیلا بلاک دیا جائے گا (تجزیہ کریں کہ آپ کے بچے کو رنگ آنے میں)۔ اب ہم نقشے کی کتاب کو کھڑا کرتے ہیں تا کہ ہم خفیہ تعمیر کر سکیں۔ میں بھی تعمیر کرتا ہوں۔ اور ہم ایسے تعمیر کریں گے جیسے میں کہوں گا (میں ہدایت دینے والا ہوں)۔ کیا تم تیار ہو؟ پہلے نیلا رکھو، پھر اوپر سرخ رکھو، پھر سفید کو نیلے کے نیچے رکھو وغیرہ۔ جب تمام بلاکس استعمال ہو جائیں تو آپ کتاب کو ہٹا دیں اور تجزیہ کریں کہ آیا دونوں رنگدار بلاکس کے مینار ایک جیسے ہیں۔ یہ ایک پرمزاج کھیل ہیں اور کبھی کبھار رنگدار بلاکس کے مینار ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں

تم بتاؤ کہ میں کس چیز کے بارے میں سوچ رہا ہوں؟

”تم بتاؤ کہ میں کس چیز کے بارے میں سوچ رہا ہوں“ ایک ایسا کھیل ہے جو ہر جگہ کھیلا جا سکتا ہے، گاڑی میں، سائیکل پر اور گھر میں۔ کھیل کی آسان توجیح یہ ہے کہ بچے نے بتانا ہوتا ہے کہ بالغ فرد کیا سوچ رہا ہے۔ اگر بچے کی اتنی عمر نہیں تو ایسی اشیاء کا انتخاب کیا جائے جو بچے کی نظر میں ہوں۔ مثلاً یہ ہو سکتا ہے کہ ’جس چیز کا میں سوچ رہا ہوں وہ ایسی چیز ہے جس میں خود اپنے آپ کو دیکھا جا سکتا ہے (اینیم)‘

میرے ہدایات کی پیروی کرو

مثلاً کھیلنے کے لیے چھوٹے بھالو کو ایک غیر معمولی جگہ پر چھپایا جا سکتا ہے اور باری باری بتایا جا سکتا ہے کہ بھالو کہاں ہے۔ مثلاً بھالو گھر کی داخلی جگہ پر ہے، بھاتھ روم میں یا کچن میں دراز نمبر تین میں۔ اس کے بعد بچہ بھالو کو چھپا سکتا ہے اور بالغ افراد کو ہدایات کے ذریعے بتا سکتا ہے کہ وہ کہاں تلاش کریں